بسم اللہ الرحمان الرحیم

منقبت

حضرت عباس علیہ السلام

حیدر کی دعاؤں کو عباس کہتے ہیں۔۔۔۔ ماں کی تمنا کو عباس کہتے ہیں
خونِ لافتیٰ جس کی رگوں میں ہے۔۔۔۔اُس بحرِ شجاعت کو عباس کہتے ہیں
اُم البنین ماں زہرا بھی اُنکی ماں۔۔۔۔۔دونوں کی کمائی کو عباس کہتے ہیں
خیموں سے آرہی تھی صدائے العطش۔۔تو سقائے سکینہ کو عباس کہتے ہیں
شیرِ علیؑ کو دیکھ کر دشمن ہوا فرار۔۔ فاتح کو علقمہ کے عباس کہتے ہیں
تھا بازوئے حسین اورِ فوج کا سالار۔۔۔علم بردارِ کربلا کو عباس کہتے ہیں
ہمت نہ تھی کہ کوئی لڑتا مقابل۔۔۔شیر کو حیدر کے عباس کہتے ہیں
سیدانیوں کی آن کے ضامن تجھے سلام۔۔زینب کے سکون کو عباس کہتے ہیں
ایسا شجیع کہ جس پہ قربان شجاعت۔۔۔شیرِ یداللہ کو عباس کہتے ہیں
ذرا عباس کو دیکھو وفا کیا ہے ۔ ۔۔وفاؤں کے شہنشا کو عباس کہتے ہیں
خیموں پہ نگاہیں دشمن نہ کر سکا۔۔۔خیموں کے محافظ کو عباس کہتے ہیں
بازو نہیں پر بازوئے اسلام مرحبا۔۔صبر کی معراج کو عباس کہتے ہیں
نامِ یزید سابقؔ دنیا سے مٹ گیا۔۔۔جاوداں جو ہے اُسے عباس کہتے ہیں

سید حسن اختر سابقؔ